بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مریم قریشی نے یہ ناول (گلاب رت کے حسین) صرف اور صرف نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (گلاب رت کے حسین) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے،ڈائجسٹ،سوشل میڈیا،ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ:نیوایرا میگزین

****

تم محبت، تم محبت ،تم محبت ، میں محبت ، ہم محبت ، بے پناہ محبت ، ہر جگہ
،محبت ہر طرح محبت ،محبت ہی محبت، بس محبت ، صرف محبت ، اسرار محبت
آشکار محبت ،شاندار محبت یہ کائنات محبت ۔

طلحہ شندانہ کی پکار پر اس کی جانب چلا گیا تھا ۔
اب وہ طلحہ کی کسی بات پر کھلکھلا کر ہنسی تھی کہ آنکھوں میں پانی بھر آیا تھا۔ طلحہ اب کچھ بول رہا تھا ۔ وہ مسلسل نفی میں سر ہلا رہی تھی۔ پھر اس نے گھور کر غصے سے طلحہ کو دیکھا تھا ۔ اور ابراہیم کا دل نثار ہو گیا تھا ۔
اس کا دل اس کا نہیں رہا تھا ۔ وہ شندانہ ابراہیم نیازی کے پہلو میں جا کھڑا ہوا تھا ۔ ابراہیم جہاں کھڑا تھا وہاں کچھ اندھیرا تھا ۔ اس لیے کسی نے اس کا مسلسل ایک ہی سمت دیکھنا نوٹس نہیں کیا تھا۔
شندانہ بے اختیار کھٹکی تھی ۔ اسے اپنے چہرے پر کسی کی نگاہوں کا احساس ہوا تھا ۔ اس نے سامنے آنکھیں اُٹھا کر دیکھا تھا ۔ مگر وہاں کوئی نہیں تھا ۔
ابراہیم اپنی نگاہیں دوسری جانب کر چکا تھا ۔ پھر وہ کھانا لیکر ٹیبل پر چلی گئی تھی ۔

سب کھانا کھا کر اب اندر آ گئے تھے۔ تمام گھر لوگوں سے بھرا ہوا تھا ۔
شندانہ ہما کو چائے پیتا دیکھ کر اس کے پاس آ گئی تھی ۔
آپ بہت اچھی لگ رہی تھیں اپنی شادی پر ۔۔۔ "شندانہ نے ہما کی تعریف"
کی تھی۔
ہما بھی کچھ دیر پہلے بغور دیکھنے پر شندانہ کو پہچان چکی تھی۔ کہ یہ وہی لڑکی
تھی جو ائیر پورٹ پر ملی تھی ۔ اور جس نے ابراہیم کو ہما کا پرس دیا تھا۔
نغمانہ خالہ تو بڑا ناراض ہوئی تھیں۔ کہ خود دولہن دیکھ آئی مجھے نہیں دکھائی"
"۔۔۔
ہما مسکرا دی تھی۔
آ پ آئیں گی نا ولیمہ پر ۔۔۔ "شندانہ نے اس سے پوچھا تھا ۔"
کوشش کروں گی ۔۔۔۔ "چائے کا سپ لیتی ہما نے کہا تھا۔"
ابراہیم اندر آیا تو ہما کے ساتھ بیٹھی شندانہ کو دیکھ کر چونک گیا تھا ۔
"ایسا بھی تو ہو سکتا ہے نا کہ میرے گھر میں دونوں شیر و شکر رہیں۔۔۔"
ابراہیم کے دل نے شدت سے خواہش کی تھی۔
تف ہے تم پر ابراہیم تم یہ کیا سوچ رہے ہو ۔۔ "اس نے خود کو لتاڑا تھا"
۔

وہ ان سے زرا فاصلے پر آ کر بیٹھ گیا تھا۔ وہ اب ان کی آ وازیں سن سکتا تھا
۔

تمہارا جوڑا مجھے بہت پسند آیا ہے ۔ کہاں سے لیا ہے ۔۔۔ "ہما نے پو چھا"
تھا۔

میں نے یہ اسلام آ باد کے ایک مال سے خریدا تھا ۔ وائٹ کلر میرا فیورٹ"
ہے ۔۔ "شندانہ نے کہا تھا ۔

وہ ہما کو اب برینڈ کا بتا رہی تھی۔

اس لڑکی کے جھمکے بھی اس کی طرح بولتے ہیں۔۔۔ "ابراہیم نے سائیڈ"
سے اس کے جھمکے ہلتے دیکھ کر کہا تھا ۔

شندانہ نے ایک بار پھر اطراف میں دیکھا تھا ۔

یہ مجھے ہو کیا گیا ہے ۔۔۔ "اس نے دل ہی دل میں کہا تھا۔ ابراہیم"
کمانڈو تھا ۔ فاصلے سے نظر رکھنا اور چوکنا رہنا اس کی فطرت میں تھا ۔ اسی
بات کا وہ فائدہ اُٹھا رہا تھا ۔

بس کر یار اور کتنے کپ چائے پیے گا ۔۔۔ "طلحہ نے ابراہیم سے کہا تھا ۔"

تیسرا ہی تو ہے ۔۔۔ "اس نے جواب دیا تھا ۔"

یاور ان کی طرف چلا آیا تھا۔

اب دو دن تو تم ہمارے ساتھ رہو گے نا ۔۔۔ "اس نے پو چھا تھا۔"

خاور کی طبیعت خراب ہے بہت ۔۔۔ "طلحہ نے کہا تھا۔ "

تم چلے جانا میں دیکھ لوں گا۔ گھر والے سب یہاں ہوں گے تو میں خاور" کے پاس رہ لوں گا ۔۔۔۔ "ابراہیم نے کہا تھا ۔

یاور کو ابرا ہیم بہت پسند آیا تھا ۔ اونچا لمبا اور مغرور نقوش والا دیو مالائی کردار ۔

طلحہ کا دوست بہت ہینڈسم ہے ۔۔۔ "اس نے دل ہی دل میں تعریف کی" تھی۔ یاور خود ایک وجیہہ مرد تھا ۔ مگر ابراہیم سے وہ متاثر ہوا تھا۔ ابرا ہیم کی شخصیت میں بے نیازی تھی۔ جو ہر شخص کو اس کی جانب متوجہ رکھتی تھی۔

یہ تو با لکل اسی شخص سے مماثلت رکھتا ہے ۔ جسے میں خواب میں دیکھتی" ہوں ۔۔۔ "شندا نہ نے ابراہیم کی پشت کو غور سے دیکھا تھا ۔

کوئی اس حد تک بھی کسی سے مل سکتا ہے کیا ۔۔۔۔ "وہ سوچ رہی تھی۔"

وہ اپنے دھیان میں نیچے آ رہی تھی کہ پاؤ ں پھسلا تھا ۔ آؤچ کی آواز سن کر سیڑھیوں کی جانب پشت کیے کھڑا ابراہیم مڑا اور شندانہ کو پکڑ لیا ۔ بہت ہی فلمی سچوئیشن ہو گئی تھی۔

آ ۔۔اوئی ۔۔۔۔کرتی ہوئی شندانہ مسمرائز ہو گئی تھی۔ دل کی دھڑکنیں اتھل پتھل ہوئی تھیں ۔ نجانے کتنے لمحے گزر گئے تھے ۔ اس نے ابراہیم کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا ۔

سوری وہ میں ۔۔۔۔ "شندا نہ نے نروس لہجے میں کہا تھا ۔"

اٹس اوکے ۔۔۔۔ "ابراہیم نے جواب دیا تھا ۔ وہ یہاں پر کال سننے آیا تھا" ۔

مجھے شندانہ کہتے ہیں۔۔۔ "شندانہ نے کہا تھا ۔"

ابراہیم " گھنی مونچھوں کے نیچے دبے ہوئے ہونٹ ہولے سے مسکرائے " تھے۔ وہ مسکرا کر آگے بڑھ گئی تھی۔ وہ اسے پہچان نہیں پائی تھی۔ ابراہیم تین ماہ پہلے داڑھی میں تھا ۔ اب وہ کلین شیو تھا ۔ اگر شندانہ غور سے دیکھتی تو پہچان جاتی کہ یہ وہی ائیر پورٹ والا دولہا ہے ۔ مگر وہ نروس ہو گئی تھی۔ یا شاید اس دن ایکسائٹمنٹ میں اس نے غور سے ابرا ہیم کو نہیں دیکھا تھا ۔

ابرا ہیم واپس آیا تو خاور سو چکا تھا۔ ابراہیم نے اس کی پیشانی چیک کی تو وہ ہڑبڑا تھا۔ پھر آنکھیں کھول دی تھیں ۔

New Era Magazine

آ گئی یاد ۔۔۔۔ "آنکھوں کو مسلتے ہوئے اس نے کہا تھا۔"

انسان بن روٹھی ہوئی محبوبہ نہ بن۔۔۔ "ابراہیم نے اسے لتاڑا تھا ۔"

کچھ کھائے گا ۔۔۔۔ "ابراہیم نے پوچھا تھا۔"

ہاں چاکلیٹ ۔۔۔۔ "یاور نے فوراً کہا تھا ۔"

آ ہ ہ ہ کھانا بچوں والا اور کام عاشقوں والے ۔۔۔۔ "ابراہیم نے طنز کیا تھا۔"

یوں کرو ہاٹ چاکلیٹ لے لو ۔۔۔ "ابراہیم نے کہا تھا ۔"

ہاں یہ ٹھیک رہے گا ۔۔۔۔ "خاور نے کہا تھا ۔ اس کی طبیعت اب بہتر تھی۔"

ابرا ہیم نے سرخ ناک والے خاور کو بغور دیکھا تھا ۔ معاملہ واقعی سیریس لگتا ہے۔ خاور فلرٹی بالکل نہیں ہے ۔ اس نے سوچا تھا ۔

جائزہ مکمل ہو گیا ہو تو زرا ڈنر کی تفصیلات تو بتایئے جناب ۔۔۔۔ "خاور" نے ہاٹ چاکلیٹ کے سپ لیتے ہو ئے کہا تھا۔

ہاں اچھا رہا ڈنر بلکہ بہت اچھا رہا ۔۔۔۔ "ابراہیم نے مسکراتے ہو ئے کہا تھا۔

تھا ۔ وہ ذومعنی لہجے میں بات کبھی نہیں کرتا تھا ۔ لیکن "Rigid" ابرا ہیم اب وہ کر رہا تھا ۔

خاور نے غور سے ابراہیم کو دیکھا تھا ۔ وہ کسی اور ہی جہان میں تھا ۔
" کبھی کبھی ایسا لگتا ہے کہ ابراہیم ایکٹنگ کر رہا ہے۔۔۔"۔ خاور نے سوچا تھا
۔
لیکن وہ ایسا کیوں کرے گا ۔۔۔۔ "اس نے خود سے ہی سوال کیا تھا ۔"
"کیونکہ ابراہیم علی خان شدانہ نیازی کے عشق میں پور پور ڈوب چکا ہے کہ
وآپسی کی کوئی راہ نہیں رہ گئی ہے ۔۔۔۔ "وقت نے کہا تھا۔

ابراہیم سونے کے لیے دوسرے کمرے میں جا چکا تھا ۔ خاور بھی اپنے روم
میں آ گیا تھا۔
ڈنر بہت اچھا تھا لیکن علینہ ۔۔۔ "اس نے جیسے ہی فون اُٹھایا ۔ طلحہ کا میسج"
آیا ہوا تھا ۔
کیا ہوا علینہ کو ۔۔۔ "خاور نے بے تابی سے جوابی میسج ٹائپ کیا تھا۔"
کچھ نہیں بس پیر میں موچ آ گئی اس کے ۔۔۔۔ "طلحہ نے فوراً جواب دیا "
تھا۔
خاور نے فوراً کال کی تھی۔

کیا ہوا علینہ کو ؟ کب ہوا ؟ کیسے ہوا ؟؟ "خاور نے ایک ہی سانس میں سوالات کی بھر مار کر دی تھی۔

اتنی بڑی ہیل پہنی ہوئی تھی اس نے پاؤں رپٹا تو موچ آ گئی ۔۔۔ "طلحہ" نے معصوم لہجے میں کہا تھا۔

اوہ زیادہ تو نہیں آئی کہیں ۔۔۔ "خاور نے غمگین لہجے میں پو چھا تھا ۔"

ہاں اسی وقت ڈاکٹر کے پاس لے گئے تھے ۔ اس نے بیڈ ریسٹ کا بتایا ہے" ۔۔۔ "طلحہ نے بڑی مشکل سے اپنے قہقہے کو روکا تھا ۔

او ہ ہ ۔۔ "خاور غم کے شدید جھٹکے میں تھا ۔"

اچھا میں اب سونے لگا ہوں ۔ کل بات کرتے ہیں۔۔۔ "طلحہ نے کال کاٹ" کر قہقہہ لگایا تھا ۔

اب مزہ آئے گا۔۔۔ "وہ بڑبڑایا تھا ۔"

اللہ کرے وہ ٹھیک ہو ۔۔۔۔ "خاور نے فوراً دعا کی تھی۔ وہ اب وضو کر" نے کے لیے واش روم جا رہا تھا ۔

وہ مجھے دیکھا دیکھا کیوں لگ رہا ہے ۔۔۔ "رات کو سو نے سے پہلے شندانہ" نے سو چا تھا ۔

خیر جو بھی ہو ۔ مجھے کیا ۔۔۔ "اس نے فوراً سے بیشتر تاویل گھڑ لی تھی ۔"

کم بخت ہوش اُڑانے کے تمام لوازم سے مالا مال ہے ۔۔۔ "دل نے"

جھٹ سے جواز ڈھونڈا تھا ۔

ہو پڑا ۔۔۔ "شندانہ بڑبڑائی تھی۔"

شندانہ Careless تھی ۔ وہ کسی بھی واقعے کو زیادہ دیر تک سر پر سوار

نہیں کرتی تھی۔

مگر میجر ابراہیم اس کے سر پر سوار ہو نے والا تھا ۔ وہ اس بات سے قطعی

انجان تھی۔ اور پرسکون نیند کے مزے لے رہی تھی۔

پر سکون نیید تو آج ابراہیم بھی لے رہا تھا ۔ مکمل پر سکون نیند۔ محبت میں

ہمارے معولات زندگی دوسرے شخص سے منتھی ہو جاتے ہیں ۔ ہم اس کے

مطابق ہی اپنے موڈ سیٹ کر لیتے ہیں ۔

ہم دل و دماغ کو محبت کی گھڑی سے روشناس کروا لیتے ہیں۔ محبوب ہمارا۔

بن جاتا ہے ۔ وہ گھڑی ہمیں خوشی کا وقت صرف "Time" Fixer

تب دیتی ہے جب ہمارا اور ہمارے

" Loved one"

کا اینگل 180 ہوتا ہے۔ بصورت دیگر ہم بس وقت گزارتے رہتے ہیں ۔
کبھی 90 کے اینگل پر اور کبھی 230 کے اینگل پر ۔

مجھے نہیں لگتا کہ سسرال میں کوئی خاص کر ٹف ٹائم ملے گا تحریم کو ۔"
سب محبت کرنے والے ہیں۔۔۔ "ہما نے فرازیہ بیگم سے کہا تھا ۔
ہاں لیکن تحریم کی کچھ امیچور عادتیں ہیں ۔ خیر وہ اکثر لڑکیوں میں ہوتی ہیں"
۔۔۔ "فرازیہ بولی تھیں۔ وہ اس وقت لحاف اوڑھتے بستر میں تھیں۔ مہمان
زیادہ تھے تو سب لوگ ہی کمرے شئیر کر رہے تھے۔
لیکن ہو جائے گا ۔ میں بھی ابراہیم کے ساتھ ایڈجسٹ کر گئی ہوں "
نا۔۔۔"۔ ہما نے مسکرا کر کہا تھا ۔
ہاں تم نے بہت اچھے طرح سے کیا ہے ایڈجسٹ ۔ بلکہ تیر مار لیا ہے "
بہت بڑا ۔۔۔ "وہ بولی تھیں ۔ وہ ابراہیم کی ماں تھیں ۔ ان سے بہتر ابراہیم
کو کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا ۔ جن حالات میں شادی ہوئی تھی اور جیسا مزاج
ابراہیم کا تھا ۔ انہیں لگتا تھا کہ ہما وقت لے گی تب ہی ابراہیم کے دل میں
جگہ بنا پائے گی ۔ مگر شاید ان کی دعاؤں میں اثر تھا یا پھر نکاح کے دو بولوں

New Era Magazine

سے "Barren land" کا کمال تھاکہ ابراہیم کا دل ہما کے لیے
بن چکا تھا ۔ " Fertile land"

آپکی دعائیں قبول ضرور ہوئی ہیں مگر آدھی ۔۔۔۔ "وقت نے کہا تھا ۔"

تم ہر وقت خبر دار کرنے پہنچ جایاکرو ۔۔۔ "ماما نے اسے گھورا تھا ۔"

نماز جمعہ کے بعد مسجد میں نکاح کی سادہ سی پر وقار تقریب تھی۔ دن کے بارہ بجے کا وقت تھا کچھ لوگ سو رہے تھے اور کچھ جاگ رہے تھے۔ ہما اور علینہ تحریم کو بیوٹی پارلر لیکر جا چکی تھیں ۔ جس کا دل تھا کہ سج دھج کر تصاویر بنائے وہ تیاری کر رہا تھا ۔ مگر زیادہ تر لوگ سوئے ہوئے تھے۔ اب نماز جمعہ کے وقت ہی اُٹھنا تھا۔ کیونکہ سب ہی نماز فجر کے وقت سوئے تھے ۔ رات میں مہندی کا فنکشن تو ویسے ہی تھا ۔ بس چند لوگ ہی مسجد جا رہے تھے ۔ صرف گھر والے ۔

میں نے ماں جی اور کاشان کو ائیر پورٹ ڈراپ کر دیا ہے ۔ تم ڈیڑھ گھنٹے" بعد ڈرائیور بھیج دینا ۔۔۔۔ "عون کال پر تھے ۔

جی میں ابھی کہہ دیتی ہوں ۔ بعد میں بھول نا جاؤں ۔۔۔۔ "سمین نے نرمی" سے کہا تھا۔

New Era Magazine

بھولنے کی عادت تو آ پکی پرانی ہے ۔۔۔۔ "انہوں نے کہا تھا۔"

اچھا آپ آ کیوں نہیں جا تے ۔۔۔ "وہ بولی تھیں۔"

بیگم یہاں بہت مصروفیات ہیں ۔ ایک گنجلک کیس میں پھنسا ہوا ہوں نہیں آ" سکتا ۔۔۔ "انہوں نے مجبوری ظاہر کی ۔

واہ تیری مجبوریاں ساجن ۔۔۔ "سمین آپا نے کہا تھا ۔"

ایسے کہو گی تو ساجن ساری دنیا چھوڑ کر آ جائے گا ۔۔۔ "انہوں نے دلکش" لہجے میں کہا تھا ۔

میں نا مانوں جب تک جھلک نہ دیکھ لوں ۔۔۔"انہوں نے شوخ لہجے میں کہا" تھا ۔ رات مسکرا نے لگی تھی۔

یار رات میں نے خاور کو بیوقوف بنایا ہے ۔۔۔ "طلحہ نے دوڑتے ہوئے" ابراہیم سے کہا تھا۔ ایس ایس جی کمانڈوز کی ملکی مشقیں ہو رہی تھیں ۔ اگلے ماہ بین القوامی مشقیں متوقع تھیں ۔

وہ کیسے ۔۔۔۔ "ابرا ہیم نے تیز دوڑتے ہوئے کہا تھا ۔ "

طلحہ نے پھولی ہوئی سانس سے سارا قصہ سنایا تھا۔

ابرا ہیم کا قہقہہ بے ساختہ تھا ۔ وہ پھر سے تیز دوڑنے لگے تھے ۔ آج نکاح کی تقریب میں یہ شرکت نہیں کر سکتے تھے ۔ رات کو مہندی پر ہی سب سے ملاقات ہوئی تھی۔

خاور طبیعت کی خرابی کے باعث چھٹی پر تھا ۔

میاں بیو ی کا رشتہ دنیا کا پہلا رشتہ ہے۔ یہ ایک ایسا رشتہ ہےجو دل کا ہے ۔ اور سب سے قریبی رشتہ یہی ہے۔ نکاح کی رسم مکمل ہو چکی تھی ۔

بلآخر وہ لمحہ آ گیا تھا۔ جب تحریم کو یاور کے پہلو میں بٹھا دیا گیا تھا۔ نکاح ایک مقدس مذہبی فر ئضہ ہے ۔

نکاح مبارک ہو مسز یاور ۔۔۔ "آف وائٹ شلوار قمیض پر سنہری واسکٹ" پہنے یاور نے خوبصورت لہجے میں سر گوشی کی تھی ۔

خیر مبارک ۔۔۔ "آف وائٹ ڈیزائنر غرارے میں ملبوس تحریم نے" شرمیلے لہجے میں جواب دیا تھا۔

New Era Magazine

کئی کنالوں پر محیط تحریم لوگوں کا گھر تھا۔ تو مہندی کا فنکشن گھر میں ہی ارینج کیا گیا تھا۔

پتا نہیں کب آئیں گے ابراہیم ۔ فون ہی نہیں اُٹھا رہے ۔۔۔"۔ ہما بڑبڑائی" تھی ۔ اس کو فکر لگ گئی تھی ۔ مہمان آنا شروع ہو گئے تھے ۔ ہما نے آج سب کی فرمائش پر اپنی بارات والا لہنگا پہن رکھا تھا۔ اس کا دوپٹہ چونکہ بہت بھاری تھا۔ دوپٹہ اس نے گولڈن کلر کا پہن رکھا تھا ۔ بال کرل کیے وہ اس وقت ایک اپسرا سی لگ رہی تھی۔

آ جائیں گے آپ سکون کا سانس لیں ۔۔۔ "کاشان نے پیچھے سے آتے" ہوئے کہا تھا ۔

ہما اب چیئر پر بیٹھ چکی تھی۔

مجھے پانی دینا زرا ۔۔۔ "اندر سے باہر لان آنے تک وہ تھک چکی تھی۔" اوپر سے بھاری بھر کم لہنگے نے کمال دکھایا تھا۔

کیسی لگ رہی ہوں میں ۔۔۔۔ "گولڈن لہنگے پر گرین فل بلاؤز اور اورنج" دوپٹے میں ملبوس شندانہ نے بڑی اماں سے پوچھا تھا ۔

ماشاء اللہ چشم بدور ۔۔۔۔ "انہوں نے بے ساختہ کہا تو وہ کھلکھلا کر مسکرا" دی تھی۔ اور فوراً ہی ان کے ساتھ سیلفی لینے لگی ۔

شندانہ آ ؤ گروپ فوٹو بنوا لیں ۔۔۔۔ "کمرے میں آتی نغمانہ بولی تھیں ۔" وہ آج ہی لاہور سے آئی تھیں ۔

ہاں بس ابھی آئی ۔۔۔ "وہ بڑی اماں کو چھوڑ کر باہر کی طرف چلی گئی" تھی۔

"میرے ما لک ! تحمل مزاج کا حامل شخص عطا کرنا اسے آمین ۔۔۔۔" یاور کی شادی میں مزہ آ رہا ہے ۔۔۔ "نغمانہ بولی تھیں ۔"

ہاں تحریم بھابھی کے گھر والے بھی بہت اچھے ہیں ۔ آپکو مل کر خو شی ہو" گی ۔۔۔ "شندانہ نے جھٹ سے کہا تھا۔

ہاں میری بھولی تمہیں کہاں سمجھ ۔ جو بھی پیار سے بولے تم اس کی ہو جاتی" ہو ۔۔۔ "نغمانہ نے کہا تھا۔ وہ ابھی بھی دل سے یاور کی شادی کو قبول نہیں کر پا رہی تھیں ۔

نغمانہ ۔۔۔ "گل مکئی نے انہیں فوراً گھورا تھا ۔"

دونوں بہنوں کے ناموں کی طرح ان دونوں کے مزاج میں زمین و آ سمان کا فرق تھا ۔ ان کی والدہ نے اپنی پسندیدہ ایکٹرس کے نام پر نغمانہ کا نام رکھا تھا۔

اُٹھو تم دو نوں نے فنکشن پر نہیں جانا کیا ۔۔۔ "خاور نے ان کے کمبل" کھینچے تھے ۔ وہ تھکے ہارے چھ بجے واپس آئے تھے اور آ کر سو گئے تھے ۔

اللہ سونے دو ۔۔۔ "ابراہیم نے کہا تھا ۔ "نہیں اُٹھو ورنہ ٹھنڈے پانی" کا جگ آئے گا "نک سک سے تیار خاور بولا تھا ۔

مہندی لیٹ نائٹ چلتی ہے یار ۔۔۔۔۔ "طلحہ نے کہا تھا ۔"

دس بجنے والے ہیں۔۔۔ "خاور نے انہیں دھمکایا تھا۔"

کیا ا ااا۔۔۔'ابرا ہیم چیخا تھا ۔"

طلحہ اور ابراہیم چھلانگ لگا کر بستر سے اترے تھے ۔

طلحہ یہاں واش روم گھس گیا جبکہ ابرا ہیم دوسرے روم میں چلا گیا تھا ۔

"ابھی بیس منٹ میں ہم لوگ ریڈی ہو کر جا رہے ہوں گے ۔۔۔۔"

ساتھ صوفے پر پڑا ابراہیم کا فون پھر سے وائبریٹ کر نے لگا تھا۔

اس نے دیکھا کہ ہما کا میسج تھا اور پہلے بیس کالز تھیں۔

خاور نے جواباً کال ملائی تھی ۔

ابراہیم کہاں ہیں آپ یہاں بس فنکشن شروع ہی ہونے والا ہے ۔ سب آ" گئے ہیں ۔۔۔ "وہ فوراً بولی تھی۔

میں خاور ہوں بھابھی ۔ ابراہیم اور طلحہ تیاری کر رہے ہیں۔ ہم بس کچھ" دیر میں آتے ہیں ۔۔۔"۔ خاور نے کہا تھا ۔

اچھا ٹھیک ہے ۔ آپ لوگ آ جائیں جلدی سے ۔۔۔ "وہ بولی تھی۔"

یکدم ہی شور اُٹھا تھا ۔ شاید دولہا والے آ چکے تھے ۔ ڈھول والا ڈھول بجا رہا تھا ۔ یاور کے چند دوست اس کے گرد گھیرا ڈالے ڈانس کرتے ہوئے آ رہے تھے ۔ بہت خوبصورت منظر تھا ۔ وہ آ کر بیٹھ گئے تو خواتین مہندی کے تھال تھامے آگے آئیں۔ اور ا سٹیج کے نیچے مخصوص جگہ پر وہ تھال رکھے اور ان کے گرد ڈھول کی تھاپ پر ڈانڈیا شروع کر دیا ۔ نغمانہ 'شندا نہ اور گل مئی کے علاوہ چار خواتین اور بھی تھیں ۔ تقریباً بیس منٹ تک ان کا یہ ڈانڈیا چلتا رہا تھا ۔

پھر دولہن کو لایا گیا تھا ۔ دولہن کی سہیلیوں نے مہندی کے گانوں پر رقص کیا تھا ۔

ابراہیم ہال میں داخل ہوا تو اس کی سب سے پہلی نظر ا سٹیج پر کھڑی شندانہ پر پڑی تھی ۔ وہ فوٹو گرافر کو پوز دے رہی تھی۔

اس کی آنکھیں نیچے تھیں ۔

New Era Magazine

یہ جھکی جھکی نگاہیں اور انداز والہانہ
جانے کس پر بجلیاں گرا رہی ہو
سماں ہے روشن یہ حسین رات
جا نے کس کو پاگل بنا رہی ہو

ابراہیم کو بے اختیار شور یاد آیا تھا ۔ وہ شاعری سے شغف صرف ملی نغموں کی حد تک رکھتا تھا۔ وہ عاشق مزاج کبھی نہیں تھا ۔ لیکن وہ اب ہو گیا تھا ۔ شندانہ نے اسے عاشق مزاج بنا دیا تھا ۔

ہما ابراہیم کے پاس چلی آئی تھی۔

شکر ہے آپ آئے تو ۔۔۔۔ "ہما نے کہا تھا ۔"

ہاں میں آ گیا ہوں سانوری ۔ ۔۔۔۔"وہ بھر پور مسکراہٹ کے ساتھ بہت" دلکش لگ رہا تھا ۔

بلیک کرتے پر گولڈن واسکٹ پہنے وہ بہت جچ رہا تھا ۔

یہ گھنے بال 'یہ ساحر آ نکھیں ۔۔۔ "ہما نے بہت غور سے ابراہیم کو دیکھا" تھا اور مسکرا دی تھی ۔ ابراہیم کی نظریں ہما پر تھیں ۔ لیکن متوجہ وہ شندانہ کی طرف تھا۔ شہر محبت میں وہ ڈبل رول نبھا رہا تھا اور بخوبی نبھا رہا تھا ۔

خاور بیچارہ اتنے لوگوں کے ہجوم میں علینہ کو ڈھونڈ رہا تھا۔

پھر اسے وہ ایک صوفے پر بیٹھی ہوئی نظر آ گئی تھی ۔

اسلام علیکم " ! خاور نے اسے سلام کیا تھا ۔ اس کی نظریں علینہ کے" پاؤں پر تھیں ۔

وعلیکم السلام "!وہ ہلکا سا مسکرائی تھی ۔"

آپ کی گولڈی نظر نہیں آ رہی ۔۔۔ "اس نے پوچھا تھا ۔"

یہ سوچا ہوا تو کہیں نہیں لگ رہا ۔۔ "اس نے دل ہی دل میں خود کلامی کی" تھی ۔

وہ یہیں کہیں ہو گی ۔۔۔ "علینہ نے کہا تھا۔"

آ پ کی طبیعت کیسی ہے اب ۔۔۔۔ "خاور نے پوچھ لیا ۔

میں ٹھیک ہوں۔ مجھے زرا کام ہے میں آتی ہوں ۔۔۔۔ "علینہ نے الجھن" بھرے لہجے میں جواب دیا تھا اور وہاں سے نکل گئی تھی ۔ خاور ابھی بھی اسکے قدموں کو دیکھ رہا تھا ۔

عجیب پاگل انسان ہے ۔۔۔ "وہ بڑبڑائی تھی ۔"

خاور کے پیچھے کھڑے ہوئے طلحہ سے اب ہنسی روکنا مشکل ہو گیا تھا۔

ہاں بھئی ۔۔۔ "وہ سامنے ہو کر بولا تھا ۔"

تجھے نہیں چھوڑوں گا میں ۔ آج کی رات تیرا قتل کروں گا ۔۔۔ "جذباتی"
خاور نے کہا تھا ۔ وہ باتیں کرتے کرتے اسٹیج کے درمیان میں آ گئے تھے ۔
نیچے بیٹھے ہجوم نے تالیاں بجانا شروع کر دی تھیں ۔
بس اب تیری وجہ سے ناچنا پڑے گا ۔۔۔ "طلحہ نے کہا تھا ۔"
آؤ نہ پھر ناچتے ہیں ۔۔۔ "خاور نے کہا تھا اور دونوں شروع ہو گئے تھے ۔"

وہ ویسے اب تک نظر تو نہیں آیا مجھے ۔۔۔" شندانہ ہال میں نگاہیں دوڑاتے"
ہوئے دیکھ رہی تھی ۔
مجھے کیا نہ آئے نظر ۔۔۔" اس نے پھر کہا تھا ۔"
تمہیں فرق پڑ رہا ہے لڑکی ۔۔۔۔" محبت مسکرائی تھی ۔"
پھر اسے ہال میں ایک جگہ وہ نظر آ گیا تھا ۔ وہ کسی بات پر ہنس رہا تھا ۔ اور
اس کے گالوں پر ڈمپل پڑتے تھے ۔
وہ بے اختیار اسے دیکھے گئی تھی ۔ آج سے پہلے اسے کسی کا ڈمپل اس حد
تک نہیں بھایا تھا۔ " Stalking moment " شندانہ کا
اتنا بڑا کبھی نہیں ہو تا تھا۔ لیکن ابراہیم کے لیے وہ ہو گیا تھا ۔

ابراہیم نے سامنے دیکھا تو وہ گھبرا کر نظر جھکا گئی تھی۔ ابراہیم دور سے اس کی لرزتی ہوئی پلکیں دیکھ رہا تھا ۔ شندانہ بڑی اماں کے پاس چلی آئی تھی۔

تو میری بیٹی انجوائے کر رہی ہے شا دی ۔۔۔" بڑی اماں نے کہا تھا ۔"

شندانہ نے اثبات میں سر ہلا دیا تھا ۔

کم بخت کی نظریں کتنی گہری ہیں ۔۔۔۔" وہ اپنے آپ سے کہہ رہی تھی"

۔

اس کے ہاتھ پاؤں اتنے سرخ ہو گئے تھے۔ اب مہندی کی رسم ہو رہی تھی ۔ سب کپلز کی صورت میں آتے اور مہندی لگا کر چلے جاتے تھے ۔

ابراہیم اور ہما کو بلایا گیا تو ہال میں شور اُٹھا تھا۔ سیل فون پر جھکی شندانہ نے سر اُٹھا کر دیکھا تو دیکھتی ہی رہ گئی ۔ ابرا ہیم ہما کا ہاتھ پکڑے اب اب اسٹیج کی طرف آ رہا تھا ۔

تو کیا یہ میریڈ ہے ۔۔۔۔" شندانہ کو برا لگا تھا ۔"

یہ تو وہی ائیر پورٹ والا ہے ۔ اللہ میں ہی کیوں نا پہچان سکی اسے"

۔۔۔۔۔" اسے اپنی لا پروائی پر پہلی بار غصہ آیا تھا اور بے پناہ آیا تھا ۔

ابراہیم اور ہما کا کپل ایک پر فیکٹ کپل تھا۔ لیکن اس کپل کو نظر لگ گئی تھی۔ ہما کی نگاہیں ابراہیم سے ہٹ ہی نہیں پا رہی تھیں ۔ شندانہ کو اس

وقت ہما پھر بری لگی تھی ۔ وہ لوگ فوٹوز بنوا رہے تھے۔ اس نے اپنی نظریں ہٹا لی تھیں۔ اور یاور کے پاس چلی آئی ۔

اب آ گیا سکون ۔۔۔" شندانہ نے یاور کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا تھا ۔"

ہاں بالکل ۔۔۔۔" وہ مسکرایا تھا۔"

اور محبت بھی مسکرا دی تھی ۔

تم خوش قسمت ہو کہ تمہارے نصیب میں میں لکھ دی گئی ہوں ۔ ورنہ" میں کہاں آسانی سے کسی کے ہاتھ آتی ہوں ۔۔۔۔" محبت نے کہا تھا ۔

ابرا ہیم نے نظر دوڑائی تو وہ سامنے اسٹیج پر بیٹھی تھی ۔ ہر وقت کی طرح ہنستی مسکراتی ہوئی۔

مان لو ابراہیم کے تم نے آج سے پہلے ایسی دلنشین مسکراہٹ کبھی نہیں" دیکھی ہے ۔۔۔" محبت نے ابراہیم کے کان میں سر گو شی کی تھی ۔

ہاں مان لیا ۔۔۔۔" ابراہیم نے ہار مان لی تھی ۔"

شندانہ نے سامنے دیکھا تو وہ حسب معمول اسے دیکھ رہا تھا۔ شندانہ نے اپنے چہرے کو اسپاٹ بنا کر منہ دوسری طرف موڑ لیا تھا ۔

ابراہیم کو یہ ادا پسند نہیں آئی تھی۔ اس کا دل کیا کہ وہ اب جائے اور سامنے بیٹھی ہوئی ہستی کو جھنجھوڑ ڈالے۔ وہ دل گرفتگی سے پیچھے ہٹ گیا تھا ۔

کھانا لگ گیا تھا ۔

کچھ لے لو ۔ پھر رات کو تمہارا شور ہو گا کہ بھوک لگی ہے ۔۔۔" گل مکئ" نے اسے ڈپٹا تھا ۔ شندانہ کھانے لے کر پلٹی تو وہ راستے میں کھڑا تھا ۔

وہ پیچھے پلٹ کے آگے بڑھ گئ تھی۔

" اس کی آنکھیں ہیں یا ایکسرے"

والہانہ نگاہیں شندانہ کی پشت پر تھیں۔

وہ بالکل گھبرا گئ تھی ۔ ہال میں شور و غل تھا ۔

جیسے چڑیا دانہ چگتی ہے وہ ویسے ہی کھا رہی تھی ۔ چہرہ ابھی تک سرخ تھا ۔

وہ چند قدموں کے فاصلے سے اس کے سامنے بیٹھا تھا ۔ شندانہ نے نگاہ اُٹھائی تو وہ پھر سامنے تھا۔

یہ شخص چاہتا کیا ہے آخر ۔ فلرٹی نہ ہو تو خوبصورت بیوی کے ہوتے ہوئے" یہ دوسری لڑکیوں پر ڈورے ڈال رہا ہے ۔۔۔" شندانہ کو کوفت ہوئی تھی ۔

خاور ابھی تک دانت پیس رہا تھا ۔ طلحہ نے کل سے اب تک اسے بدھو بنایا تھا ۔

آج رات تیرے ساتھ جو میں کروں گا نا ۔ وہ تو کبھی نہیں بھولے گا "

۔۔۔"خاور نے کہا تھا۔

ہاہاہاہا مثلاً ۔۔۔۔ "طلحہ نے مزاق اُڑایا تھا ۔"

وہ تو اسی وقت ہی پتا چلے گا ۔۔۔۔ "خاور نے کہا تھا ۔"

ویسے رات جیسے تم تڑپ رہے تھے نا مجھے ایسا گمان ہوا تھا کہ کہیں تم" یہاں نہ پہنچ جاؤ ۔۔۔ "طلحہ نے آہستہ آواز میں کہا تھا ۔

خاور کی نظریں ایک بار پھر علینہ پر تھیں ۔ وہ اونچی ہیل پر گرین اور گولڈن لہنگا پہن کر اسٹیج کی طرف جا رہی تھی ۔

بس کر دے گھورنا ۔اور یہ دھیان رکھ صرف ابراہیم کی ہی نہیں میری بھی" رشتے داری ہے اب ۔۔۔ "طلحہ نے اسے کہا تھا ۔

بڑا آیا ،دفعہ ہو ۔۔۔۔ "خاور نے ناک سے مکھی اُڑائی تھی۔"

خاور نے علینہ کے پیچھے آتی گولڈی کو اُٹھا لیا تھا ۔ وہ اسے اب سہلا رہا تھا ۔

بھائی دھیان سے یہ بلی ہے علینہ نہیں تیری گود میں۔۔۔ "طلحہ نے پھر" پوائنٹ مارا تھا ۔

علینہ بلی کو خاور کی گود میں دیکھ کر واپس پلٹی تھی ۔

مسٹر آ ئندہ میری بلی کو ہاتھ مت لگانا اور ہاں لڑکیوں کو گھورنے والے"
مردوں سے سے مجھے سخت چڑ ہے ۔ خصوصاً لڑکیوں کے ہاتھوں پاؤں کو
عجیب نظروں سے دیکھنے والوں کو ۔ اب دھیان رکھنا ورنہ ابراہیم بھائی سے
کہہ کر تمہارا داخلہ بند کروا دوں گی یہاں۔۔۔ "خاور کا منہ کھلا کے کھلا
رہ گیا تھا ۔ طلحہ کسی کے بلانے پر اُٹھ کر جا چکا تھا۔ خاور نے ادھر ادھر دیکھا
کوئی متوجہ نہیں تھا۔ اس کی بے عزتی ہوتے ہوتے رہ گئی تھی۔

یہ شاید میری اس حرکت پر برا مان گئی ہے "خاور نے سوچا تھا ۔"
آج رات اس فسادی شخص کو نہیں چھوڑوں گا میں ۔ میری کہانی بننے سے"
پہلے برباد کر رہا ہے ۔۔۔ "خاور دل ہی دل میں بڑبڑایا تھا۔

یکدم ہی موسم ٹھنڈا ہو گیا ۔ ہلکے ہلکے بادل جو صبح سے تھے کالی گھٹاؤں میں
بدل گئے تھے ۔ فنکشن اختتام پر تھا ۔ جب موسلا دھار بارش شروع ہو گئی
تھی۔ لڑکوں نے تو طوفان بد تمیزی پھیلا دیا ۔ زور زور سے سیٹیاں مارتے
تھے ۔ گھر میں ہی فنکشن تھا تو کوئی خاص ٹینشن نہیں تھی ۔
لیکن ہما کی طبیعت اس شور و ہنگا مے میں بگڑ گئی تھی ۔

مجھے روم میں لے چلیں ابراہیم میرا سر پھٹ رہا ہے شور سے ۔۔۔ "ہما"
نے کہا تھا ۔

اچھا لے چلتا ہوں ۔۔۔ "ابراہیم نے کہا تو ہما کو چکر آ گیا اور وہ نیچے گر" ہی رہی تھی کہ ابراہیم نے اُٹھا لیا تھا ۔ تیز بارش میں وہ اسے اُٹھا کر اندر لے آیا تھا ۔

آئے ہائے کیا ہوا ہے اسے ۔۔۔ "بزرگ خواتین میں سے کوئی بولی تھیں"
۔

بس چکر آ گیا ہے ۔ شاید بی پی لو ہے ۔۔۔ "ابراہیم نے کہا تھا ۔ وہ اب" اس کے پاؤں مسل رہا تھا۔ پیچھے سے فرازیہ بیگم اور سیمن آپا بھی دوڑی دوڑی آئی تھیں ۔

شندانہ بھی بڑی اما ں کو لیکر کمرے میں پہنچی تو ابراہیم کو ہما پر جھکا ہوا " پایا تھا ۔۔۔۔ "کا فی لوگ جمع تھے ۔ خدا خداکر کے ہما کو ہوش آیا تو سب کی جان میں جان آئی تھی۔

بچی کی طبیعت مجھے ہال میں ہی اچھی نہیں لگ رہی تھی ۔ میں نے سوچا " آپکو بتاتی ہوں آپ مجھے نظر ہی نہیں آئیں۔ ۔۔۔۔ "بڑی اماں نے فرازیہ بیگم سے کہا تھا ۔

"بس ہمیں ہی خیال رکھنا چاہیے تھا۔ اتنا بھاری جوڑا پہنا دیا اسے ۔۔۔" انہوں نے کہا تھا ۔

ابرا ہیم اب سمین آپا کی مدد سے ہما کو اندر بیڈ روم میں لے جا رہا تھا "
"---

ہہنہ ایسے دوغلے مرد ایک طرف بیوی سے محبت کا ڈراما رچائیں گے اور"
"جہاں کوئی اور لڑکی دیکھ لی اسے گھورنا کی کوشش میں لگ جائیں گے ---
شندانہ نے دل ہی دل میں سوچا تھا ۔

اب آہستہ آہستہ کر کے سب ہال کو چھوڑ کر اندر آ رہے تھے۔ تحریم اور یاور فوٹو گرافرز کے ساتھ تھے انکا فوٹو شوٹ ہو رہا تھا ۔

شندانہ علینہ کو کچن میں پا کر اس طرف آ گئی تھی۔ وہ چائے کے کپ نکال رہی تھی۔ موسم اس وقت چائے کا بنا ہوا تھا ۔ دو بڑے پیتلوں میں چائے کا پانی رکھا جا چکا تھا۔

میں تمہاری مدد کروا دیتی ہوں ---   "شندانہ نے کہا تھا ۔"

نہیں رہنے دو بھابھیاں ابھی آ جائیں گے ۔ مہمانوں سے کام کون کرواتا ہے"
---   "علینہ نے کہا تھا۔

کبھی کبھی خوبصورت مہمانوں سے کام کروا لینا چاہیے --   "شندانہ نے کہا" تھا ۔

علینہ کھلکھلا کر ہنس پڑی ۔

میں یہ جوتا چینج کر کے آتی ہوں۔۔۔ "علینہ کچن سے باہر چلی گئی تھی"

ہماری الائچی والی چائے الگ سے بھجوا دیجئیے گا بھابھی ۔۔۔ "ابراہیم فون پر کچھ ٹائپ کرتا اندر کچن میں آیا تھا ۔

شندانہ نے مڑ کر پیچھے دیکھا تھا ۔ چوڑیوں کی کھن کھن ابراہیم کو متوجہ کر گئی تھی ۔ شندانہ اسے غصے بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی ۔

ویسے ایکٹنگ میں آپ کا کوئی ثانی نہیں ہے ۔۔۔ "شندانہ بلآخر بول پڑی" تھی۔

میں ایکٹر نہیں ہوں مجبوری کی وجہ سے بنا ہوا ہوں ۔ اور فلر ٹی تو با لکل" نہیں ہو ں ۔۔۔ "ابراہیم نے کہا تھا۔

پلیز میں نے آپکا کچھ نہیں بگاڑا اس لیے میرا پیچھا چھوڑ دیں ۔ یہاں آپ کی" دال نہیں گلنے والی سو کہیں اور جا کر طبع آ زمائی کیجیے شاید کچھ افاقہ ہو ۔۔۔ "شندانہ نے کہا تھا ۔

طبع آ ز مائی تو یہیں کرنی ہے ۔ اور افاقہ بھی یہیں ہو گا ۔ تم میرا سکون" برباد کر کے خود چین میں نہیں رہ سکتی ہو ۔۔۔ "ابراہیم نے کہا اور شندانہ کو الجھن میں ڈال کر چلا گیا ۔

ہنہ بڑا آیا تیس مار خان ۔۔۔۔ "شندا نہ پیچھے سے بڑبڑائی تھی۔"

New Era Magazine

مسلسل دو گھنٹے ہوتی بارش رات کے دو بجے رکی تھی ۔ تو سب جانے کے لیے باہر نکلے تھے ۔

ابراہیم اور خاور کینٹ جا رہے تھے ۔ ابراہیم بہت اچھے موڈ کے ساتھ گاڑی چلا رہا تھا۔

خاور کا موڈ بگڑا ہوا تھا ۔۔

اب بتائے گا کہ کیا ہوا ہے تیرے سا تھ ؟ کہیں علینہ سے تھپڑ تو نہیں کھا بیٹھا ۔۔۔ "ابراہیم نے پوچھا تھا۔

تھپڑ کی تو نوبت ہی نہیں آئی۔ معاملہ پہلے ہی بگڑ گیا ہے ۔۔۔۔ "خاور" نے کہا تھا۔

وہ کیسے ؟ "ابراہیم نے مسکرا کر پوچھا تھا ۔ "

اس نے علینہ سے ہونے والی گفتگو یاور کو سنائی تھی ۔

بہت بڑی چیز ہے یہ طلحہ ۔۔۔ "ابراہیم نے کہا تھا ۔"

اس کو تو نہیں چھوڑوں گا میں ۔۔۔ "خاور بڑبڑایا تھا ۔"

تو تمہیں کیا ضرورت تھی بار بار اس کے پاؤں گھورنے کی ۔۔۔ "ابراہیم" نے کہا تھا ۔

اس بدتمیز انسان نے مجھے کہا تھا کہ اس کی پاؤں کی طرف دیکھوں صرف"

----"خاور بولا تھا ۔

میں اس کا فون لیکر آیا ہو ں ۔ باقی تو کل واپسی پر اس کے ساتھ دو دو"

ہاتھ کروں گا ۔---۔ "خاور نے کہا تھا۔

وہ گھر پہنچ چکے تھے ۔

خاور واش روم گیا تو طلحہ کا فون بج اُٹھا تھا۔ اسکرین پر یاور کالنگ آ رہا تھا ۔

ہاہاہاہا بچوں جیسا مزاج ہے تیرا ۔ میرا فون دھر لیا۔----"طلحہ نے ہنستے"

ہوئے کہا تھا ۔

تو نے اس کے ساتھ ویسے جو ہاتھ کیا ہے نہ اس سے بیچارہ صدمے میں ہے"

---"ابراہیم نے کہا تھا۔

ہاہاہاہا---"طلحہ کا قہقہہ بے ساختہ تھا ۔"

ابراہیم بھی ہنسنے لگ گیا تھا۔

بہت غصے میں ہے۔ تجھ سے بدلہ لیکر چھوڑے گا ---"ابراہیم نے اسے"

کہا تھا ۔

اس وقت موسم معتدل تھا ۔ میری کو نوشیرواں کی یاد ستائی تو چلی آئی۔

کہاں غائب ہو تم ؟؟؟ "میری نے اندر آتے ہوئے اس سے پوچھا تھا ۔ "

کہیں نہیں ،بس اسٹڈیز اور کیفے ۔۔۔ "نوشیرواں نے میری سے کہا تھا ۔"

کبھی کبھی مجھے شک ہوتا ہے نوشیرواں کہ تم میرے کزن ہو ۔۔۔۔ "میری" نے کہا تھا ۔

ایسا کیوں ۔۔۔۔"نوشیرواں نے پوچھا تھا ۔"

"You are too boring my dude , Actually opposite to me so ...."

میری نے کندھے اچکائے تھے ۔

نوشیرواں مسکرا دیا تھا ۔ میری ایک خوبی یہ تھی کہ وہ لوگو ں کو اپنے ساتھ کبھی " One sided" رکھتی تھی۔ اسکے ساتھ رہنے والے "Involve" نہیں ہوتے تھے ۔ وہ رہ ہی نہیں سکتے تھے ۔ کیونکہ وہ رہنے ہی نہیں دیتی تھی ۔

ہما نے آج ہلکے کام والا بری کا جوڑا پہنا تھا ۔ سلور کلر کے جوڑے میں وہ بہت ہی دلکش اور ریلکس لگ رہی تھی ۔ آج فنکشن کا ٹائم پانچ بجے تھا ۔ تو

سر شام ہی سب تیار شیار ہو گئے تھے ۔ رات کو نو بجے کی دولہا دولہن اور باراتیوں کی فلائٹ تھی ۔

تحریم آج ٹریڈیشنل ریڈ جوڑے میں غضب ڈھا رہی تھی ۔ وہ دو بجے سے ہی تیار ہو گئی تھی۔ اور آوٹ ڈور فوٹو شوٹ سے فارغ ہو کر گھر آ گئی تھی۔

شادی کر نا بہت مشکل کام ہے ۔۔۔۔ "تحریم نے ہما سے کہا تھا ۔"

کوئی ایسا ویسا ۔۔۔۔"ہما نے فوراً جواب دیا تھا ۔"

جوس پیو گی ۔۔۔ "ہما نے روم فرتج سے جوس کا پیکٹ نکالا تھا ۔"

ہاں دے دیں بھوک لگ رہی ہے مجھے ساتھ گرمی بھی ۔۔۔ "تحریم بولی تھی۔

ہم تمہیں مس کریں گے ۔۔۔۔ "ہما نے کہا تھا۔"

میں بھی ۔۔۔۔۔ "تحریم جذباتی ہوئی تھی۔"

خبر دار جو روئی تم ۔۔۔۔۔ "ہما نے گھورا تھا ۔"

ہم سوات آیا کریں گے تمہارے پاس جب بھی شہری زندگی سے اکتا جایا کریں گے ۔۔۔

کیوں نہیں۔۔۔۔ "تحریم نے کہا تھا ۔"

New Era Magazine

بھابھی آپ نے اسے جوس کیوں دے دیا فلو ہو گیا تو ۔۔۔۔ "کاپر کلر کے" جوڑے میں بنی سنوری علینہ نے کہا تھا ۔

تم آ ج بہت اچھی لگ رہی ہو ۔۔۔۔۔۔ "تحریم نے تعریف کی تھی ۔"

زہے نصیب ۔۔۔۔ "علینہ نے کہا تھا ۔"

اب اگلا نمبر علینہ بی بی کا ہو گا انشاء اللہ ۔۔۔۔ "ہما نے کہا تھا ۔"

آمین۔۔۔ "تحریم نے جھٹ سے کہا تھا ۔"

آپ لوگ بھی نا ۔ اچھا تحریم میں کچھ کھانے کے لیے لاتی ہوں کھا لو تا" کہ سکون سے اسٹیج پر بیٹھ سکو ۔۔۔ "علینہ دامن چھڑا کر بھاگی تھی۔ تحریم کی شادی میں علینہ بڑی زمہ دار سی بنی ہوئی تھی۔ کتنے دنوں سے چائے کی زمہ داری بخوبی نبھا رہی تھی ۔ اس سب میں یہ ہوا تھا کہ علینہ اچھی چائے بنانا سیکھ گئی تھی۔

"یاور کے ٹیکسٹ پر ٹیکسٹ آ رہے ہیں ۔ چند گھنٹے صبر نہیں ہوتا۔۔۔۔" تحریم نے سیلفی لیتے ہوئے کہا تھا ۔

تو انجوائے کرو نا ۔۔۔۔ "ہما نے مسکرا کر کہا تھا ۔"

انجوائے ہی تو کر رہی ہوں ۔۔۔۔ "تحریم نے آنکھیں موندلی تھیں ۔ اتنے" دونوں سے جاری ہنگامے میں وہ تھک گئی تھی ۔

بارات ٹھیک وقت پر آ چکی تھی۔ سیاہ شیروانی میں یاور ایک گڈا سا لگ رہا تھا۔

آج اگر ماما زندہ ہوتیں تو کتنا خوش ہوتیں وہ ۔۔۔"یاور نے اسٹیج پر" بیٹھتے ہوئے سوچا تھا ۔

وہ تو پیدائش کے ایک گھنٹے بعد ماں سے محروم ہو گیا تھا ۔ یاور ماں کے لمس سے نا آشنا تھا ۔ یہ ایک ایسی کمی تھی جو کوئی بھی پوری نہیں کر سکتا تھا ۔ نہ بڑی اماں اور نہ ہی مشتاق نیازی ۔ نیازی منزل کے مکینوں نے اسے شندانہ ہو سکتی ہے ۔ ماں " Replace" سے بھی زیادہ چاہا تھا۔ دنیا میں ہر محبت کی محبت نہیں ہو سکتی ۔

پاپا آپکے ساتھ تو میری تصاویر بہت کم ہیں ۔۔۔"شندانہ نے شایان نیازی" کو پکڑ لیا تھا ۔ گلابی جدید تراش خراش کے جوڑے میں وہ دمک رہی تھی۔ بال کھولے ایک سائیڈ پر ڈالے وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی۔

ہاں ادھر آؤ میری بلی ۔۔۔ "وہ مسکرائے تھے ۔"

ویسے انجوائے خوب ہو رہا ہے نا ۔۔۔"انہوں نے پوچھا تھا۔ "

New Era Magazine

جی بہت مزہ آ رہا ہے ۔ میں تو کہتی ہوں چار پانچ بھائی اور بھی ہوتے"

میرے ۔۔۔"۔ شندانہ نے کہا تھا ۔

آپ ادھر آئیں زرا۔۔۔۔ "گل مکئ نے انہیں پکارا تو وہ چلے گئے تھے ۔"

بھائی آپ کے موڈ کو کیا ہوا ۔۔۔ "شندانہ نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا"

تھا ۔

کچھ نہیں بس تھکاوٹ ہے ۔۔۔۔"یاور نے آنکھوں میں آئے آنسو پیچھے "

دھکیلے تھے۔

سچی ۔۔۔ "شندانہ نے منہ بناتے ہوئے پوچھا تھا۔"

" sure------"

یاور نے مسکرا کر جواب دیا تھا ۔ یہ آنسوؤ ں کا خوشی اور غم سے اٹوٹ بندھن ہے ۔ ہر موقع پر ساتھ نبھاتے ہیں ۔ کبھی ہم جدائی میں آنسو بہاتے ہیں تو کبھی کسی بہت اپنے سے ملن کے لمحے میں۔ لیکن زندگی میں خوشی کے لمحات میں اپنے بہت یاد آتے ہیں۔ وہ اپنے جن کے بغیر جینے کا تصور محال ہوتا ہے ۔لیکن ہم رہ رہے ہوتے ہیں۔ کیونکہ ہمیں رہنا ہی ہوتا ہے۔

ہائے آ ج تو ہمت ہی نہیں ہو رہی جانے کی ۔۔۔ "ابراہیم نے کہا تھا ۔"

شام کو تینوں تھکے ہارے واپس آئے تھے ۔

سچ میں جوڑ جوڑ دکھ رہا ہے ۔۔۔۔ "طلحہ نے کہا تھا ۔"

بس کرو دو نازک لڑکیو !میں تو چلا فریش ہونے ۔۔۔۔ "خاور نے طنز کیا" تھا ۔

تپا ہوا ہے یہ ابھی تک ۔۔۔ "ابراہیم نے کیا تھا ۔"

ہاں جب تک پورا بدلہ نہیں لے گا ۔ اسے سکون نہیں آئے گا ۔۔۔۔ "طلحہ نے کہا تھا ۔ اور دونوں فریش ہونے چل دیئے ۔

شکر ہے سکون ہے آج وہ خبطی شخص یہاں نہیں ہے ۔۔۔۔ "شندانہ نے" دینا شندانہ کی فطرت " Importance "سوچا تھا ۔ ایسے کسی بھی بات کو کے خلاف تھا ۔

گھورتا تو ایسے ہے جیسے ۔۔۔۔۔ "شندانہ نے دانت پیسے تھے ۔"

کس غریب پر غصہ آیا ہوا ہے ۔۔۔ "طلحہ نے کہا تھا ۔"

نہیں تو کسی پر نہیں۔۔۔۔۔ "شندانہ نے جواب دیا تھا ۔اس نے فوراً ہی" چہرے کے زاویے درست کیے تھے۔

خاور اور ابراہیم بھی وہاں چلے آئے تھے ۔

"اس بار کو نسا سین پینٹ کرنا ہے شادی کا ۔۔۔۔۔"

جو دل کرے گا ۔۔۔ "شندانہ نے ابراہیم کو نظر انداز کرتے ہوئے جواب" دیا تھا ۔

آپکی پینٹنگز بہت اچھی ہوتی ہیں ۔ آپ تو سکیچنگ بھی کر لیتی ہوں گی ۔" ۔۔۔۔ "خاور نے پوچھا تھا ۔

کر لیتی ہوں پر پاپا نے منع کر رکھا ہے اسکیچنگ کے لیے تو نہیں کرتی" ۔۔۔ "اس نے آنکھیں گول گول گھماتے ہوئے کہا تھا ۔

ابراہیم اس انداز پر مسکرا دیا تھا ۔

شندانہ ۔۔۔ "نغمانہ آنٹی نے اسے بلایا تھا ۔"

وہ مسکرا کر آگے بڑھ گئی تھی۔

"یہ طلحہ کے ساتھ جو لڑکا ہے خاور یہ بھی اچھا خاصا ہینڈسم ہے ۔۔۔" انہوں نے ہولے سے کہا تھا ۔

خالہ یاور اور طلحہ بھائی کے سارے دوست میرے بھائی ہیں ۔۔۔ "شندانہ" نے کوفت سے کہا تھا ۔

بس کر دو اب سارے پاکستان کو بھائی بناؤ گی کیا ۔۔۔۔ "نغمانہ نے ڈپٹا" تھا۔

ہے ۔ مگر Perfect Husband Material ویسے تو یہ ابراہیم"

"کا بورڈ چسپاں ہے ۔۔۔ Not Available اس پر شادی کی شکل میں

نغمانہ اب حسرت بھری نگاہوں سے ابراہیم کو دیکھ رہی تھیں ۔

آپ کبھی بھی نہیں بدل سکتی ہیں ۔۔۔"شندانہ نے غصے سے کہا تھا اور"

اسٹیج پر چلی آئی تھی۔ وہ ابھی بھی ابراہیم کا جائزہ لے رہی تھیں ۔

صرف شکل ہی اچھی ہے ۔ ورنہ تو کم عمر لڑکیوں سے باتیں کرنا ہی مشغلہ"

ہے میجر صاحب کا ۔۔۔۔"اس نے خود کلامی کی تھی۔

رخصتی کا وقت آیا تو ویسا ہی ماحول بن گیا تھا۔ تحریم سے کسی کو

نہیں تھی کہ وہ اتنا روئے گی ۔ مگر وہ رو رہی تھی۔ "Expectation"

جب شادی کی موری دیکھے گی ۔تو یاور سے کہے گی آپ سب نے مجھے"

چپ کیوں نہیں کروایا تھا۔ بالکل چڑیل لگ رہی تھی میں ۔۔۔۔"ابراہیم نے

تحریم کے لہجے میں نقل اتاری تو محفل کشت زعفران بن گئی۔ وہ ابراہیم کے

گلے لگ گئی تھی۔ خیر اب چپ تھی۔

کا " Split Personality" شندانہ نے غور سے ابراہیم کو دیکھا تھا ۔ یہ

کیوں کر رہا ہے ۔ " Behave" تو بالکل نہیں لگتا ہے ۔ لیکن یہ ایسے

اس کا جواب میں ہوں شندانہ ۔۔۔ "محبت ٹھنڈی ہوا کی صورت اندر داخل"

ہوئی تھی۔

ابرا ہیم نے ملکوتی حسن کی مالک شندانہ کو دیکھا تھا ۔ وہ اپنے دوپٹے کو چوڑیوں سے چھڑا رہی تھی ۔ گلابی رنگ میں گلاب چہرہ بہت دلکش تھا۔ وہ بے اختیار اداس ہوا ۔

فریب کھانا بھی مشغلہ ہے فریب دینا بھی مشغلہ ہے
تو دل کے لٹنے پہ کیسا ماتم خوشی مناؤ اداس کیوں ہو

اب پتا نہیں وہ شندانہ کو کب دیکھ پائے گا ۔ یا کبھی دیکھ ہی نہیں پائے گا ۔ کیا پتا اس کی کہیں شادی ہو جائے ۔ کیا پتا یہ کہیں انگیجڈ ہو ۔ سارے خدشات ابراہیم کو لاحق ہوئے تھے۔ وہ "Unintentionally" ایسا کر رہا تھا۔

شندانہ نے نظر اُٹھا کر دیکھا تو وہ مقابل کو اداس پایا تھا۔ وہ بے چین ہو گئی تھی ۔

یہ صرف ہنستے ہوئے اچھا لگتا ہے ۔۔۔ "اس نے خود کلامی کی تھی اور ہال" سے باہر نکل آئی تھی۔

میں اب کس سے لڑا کروں گی ۔۔۔ "علینہ اب صوفے پر بیٹھی سوں سوں" کر رہی تھی ۔

مجھ سے لڑ لینا ۔۔۔ "ہما نے اسے دلا سہ دیا تھا ۔"

اب میری شاپنگ کون کرے گا ۔۔۔۔ "علینہ یہ کہہ کر پھر سسسک پڑی" تھی ۔

ارے ہم سب ہیں نا ادھر ۔۔۔ "ہما نے کہا تھا ۔"

یہ جاپانی گڑیا تو روتی بھی ہے ۔۔ "خاور نے علینہ کو روتے دیکھ کر سوچا" تھا۔ تحریم اور علینہ نے فیڈر شئیر کیا تھا ۔

تھی۔ دونوں کا حلقہ احباب وسیع تھا " Strong Chemistry "انکی ۔ مگر دوست وہ صرف ایک دوسرے کی تھیں ۔ وہ خوشیاں سب کے ساتھ بانٹ لیتی تھیں ۔ مگر انہوں نے اپنے غم ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ بانٹے " Consious Sibiling"تھے ۔ تحریم علینہ کے ہوتے ہوئے کبھی بھی نہیں رہی تھی۔ ان دونوں کے درمیان کچھ ایسا تھا ۔ جو ان کے رشتے کو بہت مضبوط بناتا تھا۔ اور وہی علینہ کو رولا رہا تھا ۔

" Cat fighting" افففف یہ لڑکیاں کتنا روتی ہیں۔ ساتھ ہوں گی تو" میں لگی رہیں گی ۔ جب جدا ہو نے لگیں گی تو موٹے موٹے آنسو بہائیں گی

۔جن سے ایک چھوٹا موٹا دریا تو وجود میں آ سکتا ہے ۔۔۔۔ "خاور نے ابراہیم سے کہا تھا ۔

وہ اداس چہرے سے مسکرا دیا تھا ۔

علینہ میرے پاس تمہارے لیے ایک گڈ نیوز ہے ۔۔۔۔۔۔" ابراہیم اب اس" کے پاس جا کر بیٹھ گیا تھا۔

کیا نیوز ہے ۔۔۔۔"سوں سوں کرتی علینہ نے ٹشو سے آنسو پونچھیں تھے ۔"

"ایک بلی ہے بہت خوبصورت ۔ اگر تم چاہو تو میں کل بھجوا دوں گا ۔۔۔۔" ابراہیم نے کہا تھا ۔

آپ کو کہاں سے ملی ۔۔۔۔ "علینہ نے پوچھا تھا۔"

بس میرا ایک دوست ہے اسے بھی تمہاری طرح بلیاں پالنے کا بہت شوق" ہے ۔ اس کے پاس ہے ۔۔۔۔ "ابراہیم نے دور بیٹھے خاور کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔ طلحہ یاور کو ائیرپورٹ تک چھوڑنے گیا تھا ۔

اچھا مجھے دکھایئے گا ۔۔۔۔۔ "علینہ نے سرخ ناک کے ساتھ کہا تھا ۔"

ہاں ضرور بس تم چپ کر جاؤ اب ۔ ہمیں رات کی چائے نہیں پلانی" کیا۔۔۔۔۔"ابراہیم نے کہا تو علینہ ہنس دی تھی۔

ہما نے مسکر کر ابراہیم کو دیکھا ۔

ابراہیم آپ لمحوں میں انسان کو اپنے بس میں کر لیتے ہیں۔ یہ فن آپ" نےکس سے سیکھا ہے ۔ دلوں کو تسخیر کرنا آپ سے بہتر کون جانتا ہو گا۔۔۔ "ہما دل ہی دل میں ابراہیم سے مخاطب تھی۔

ابراہیم نے ہما کے چہرے پر چمکتی محبت سے بے ساختہ نگاہیں چرائی تھیں۔ پتا نہیں جو دل کے قریب ہوتے ہیں ۔ وہ نظروں سے اتنا دور کیوں ہوتے ہیں ۔ دل اس کی ضد کیوں کرتا ہے جو نا قابل رسائی ہوتا ہے ۔

وہ محبت کیسی جس میں کشٹ نہ اُٹھانے پڑیں میجر صاحب ۔۔۔ "وقت نے" اسے کہا تھا ۔

تحریم کا شاندار استقبال کیا گیا تھا ۔ اسے نیازی منزل تصویروں سے زیادہ خو بصورت لگی تھی۔ وہ سب کچھ بھلائے بہت دلچسپی سے ارد گرد کا جائزہ لے رہی تھی۔

تو یہ ہے وہ شاہکار جس کے لیے تم پرائے دیس گئے تھے ۔۔۔۔ "روزی" نے تحریم کا جائزہ لیتے ہوئے خود کلامی کی تھی۔

گہری جھیل سی آنکھیں۔ ہلکی سانولی رنگت اور دلکش سراپے کی مالک روزی نے آئینے میں اپنا عکس دیکھا تھا ۔

"دل تو دل ہے روزی جس پر آ جائے اسی پر کائنات رک جاتی ہے ۔۔۔۔"

وقت نے اس کے کان میں سر گوشی کی تھی۔ یاور کا مطمئن اور خوش و خرم چہرہ اس سے مزید نہیں دیکھا جا رہا تھا ۔ وہ شکستہ قدموں سے کوارٹر کی جانب جا رہی تھی۔ سلمی نے افسوس بھری نگاہوں سے بہن کو دیکھا تھا۔ وہ افسوس کے علاوہ اور کر بھی کیا سکتی تھی۔

اے میرے مالک !اسے صبر عطا فر ما۔۔ "سلمی کے دل سے بے اختیار دعا" نکلی تھی۔

ولیمے کی تقریب چار دن بعد تھی۔

****

جاری ہے۔

نوٹ

گلاب رت کے حسین چہرو کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِ ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہوا گر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تا کہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیو ایرا میگزین)

New Era Magazine